

روم وژن متعین کرتا ہے - نمبر بارہ

پیشین گوئی کا تہرا اطلاق: اجاڑنے والی مکروہ چیز اور آخری ایام میں فرار کی تنبیہ

Jeff Pippenger

2024-08-31

نبی دانی ایل کے بیان کردہ مکروہ ویرانی مسیحیوں کے لیے تین مختلف ادوار میں نکل بھاگنے کی علامت ہے۔ یروشلم کے مسیحیوں نے 66 عیسوی میں اس وقت فرار اختیار کیا جب انہوں نے رومی لشکروں کے پرچموں کو یروشلم کا محاصرہ کیے دیکھا۔ پانچویں صدی کے آخری اور چھٹی صدی کے ابتدائی دور کے مسیحی اس وقت بیابان کی طرف نکل گئے جب انہوں نے خدا کے ہیکل میں گناہ کے آدمی کو یہ دعویٰ کرتے دیکھا کہ وہ خدا ہے۔ 1888 میں سینٹیئر بلیئر کی جانب سے ریاست ہائے متحدہ کی کانگریس میں اتوار کے قوانین کا ایک سلسلہ پیش کیا گیا۔ ان بلوں کو بلیئر بل کہا جاتا تھا، اور ان کا مقصد اتوار کو قومی یوم عبادت قرار دینا تھا۔ اتوار کی عبادت حیوان کی مہرے، پاپائی اختیار کی علامت ہے، اور ریاست ہائے متحدہ کا آئین امریکی شہریوں کے لیے بطور کسوٹی کسی قومی مذہب کے نفاذ کی براہ راست مخالفت کرتا ہے۔

اسی حقیقت کو ریاست ہائے متحدہ کو جدید روم کے طور پر شناخت کرنے سے متعلق غلط تطبیق میں نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ نبوت کی سہ گانہ تطبیق کے لیے مخصوص قواعد ہوتے ہیں جو اس کے اطلاق کو منظم کرتے ہیں۔ یہ قواعد واضح کرتے ہیں کہ تیسری تکمیل کی نبوتی خصوصیات متعین کرنے کے لیے پہلی تکمیل کی نبوتی خصوصیات کو دوسری تکمیل کی نبوتی خصوصیات کے ساتھ ملایا جانا چاہیے۔

فرار کی تنبیہ، آنے والی ایذا رسانی سے بھاگ نکلنے کی تنبیہ ہے۔ مسیح کے زمانے میں یہ ایذا رسانی سن 70 عیسوی میں یروشلم اور ہیکل کی تباہی تھی۔ اُس قریب آتی ہوئی ایذا رسانی کی تنبیہی علامت سن 66 عیسوی میں دی گئی۔ پانچویں صدی کے آخری اور چھٹی صدی کے ابتدائی دور میں فرار کی اس تنبیہ کو پولس کے مطابق نبوی پرگامس کے ارتداد کی پہچان کے طور پر سمجھا گیا، جو مشرکانہ روم کی نمائندگی کرتا تھا۔ پہلے ایک ارتداد ہونا تھا، تاکہ گناہ کا آدمی، جو اپنے آپ کو خدا قرار دے گا، ظاہر ہو۔ جب تاریخ 538 کے قریب پہنچی، تو مشرکانہ روم جو رکاوٹ تھا—یا جیسا کہ پولس نے کہا، 'روکنے والا'—ہٹا دیا گیا، اور جب پرگامس میں ارتداد آیا تو فرار کی علامت بھی آگئی اور اس نے اہل ایمان کو ہدایت کی کہ پاپائی کلیسیاؤں کی رفاقت سے جدا ہو جائیں۔ پھر 538 میں، کونسل اورلینز میں، پاپائی اقتدار نے اتوار کا قانون نافذ کیا، اور پاپائی ایذا رسانی کے ایک ہزار دو سو ساٹھ سال شروع ہو گئے۔

پہلے دو گواہ واضح طور پر یہ ظاہر کرتے ہیں کہ مسیح کی طرف سے دی گئی فرار کی تنبیہ کی تیسری تکمیل حقیقی ظلم و ستم سے پہلے واقع ہوئی۔ یروشلم کی تباہی 66 عیسوی میں کسٹینس کے محاصرے کے آغاز کے ٹھیک ساڑھے تین سال بعد رونما ہوئی، اس طرح مسیحیوں کو دوسرے محاصرے کی ہولناکیوں سے پہلے ہی فرار ہونے کا موقع ملا؛ یہ دوسرا محاصرہ ططس نے برپا کیا تھا اور اس کا اختتام ہیکل اور شہر کی تباہی پر ہوا۔ سن 538 سے پہلے، مسیحیوں نے روم کی پاپائی کلیسیا سے علیحدگی اختیار کر لی، اور نبوی معنوں میں بیابان کی طرف پناہ لی، جو روحانی یروشلم کی تباہی کی نمائندگی کرتا ہے۔

لیکن ہیکل کے باہر کا صحن چھوڑ دے اور اسے نہ ناپ، کیونکہ وہ غیر قوموں کو دے دیا گیا ہے؛ اور وہ پاک شہر کو بیالیس مہینے تک پامال کریں گے۔ اور میں اپنے دو گواہوں کو اختیار دوں گا، اور وہ

ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک ٹاٹ پہنے ہوئے نبوت کریں گے۔ مکاشفہ 2:11، 3۔

فرار کی تنبیہ کی دونوں مثالوں میں، تنبیہ ایذا رسانی سے پہلے آتی ہے، اور ایذا رسانی کی نمائندگی روم کرتا ہے، خواہ وہ بت پرست ہو یا پاپائی، جو یروشلم کو، چاہے وہ لفظی ہو یا روحانی، روند ڈالتا ہے۔ سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ کے لیے فرار کی تنبیہ 1888 میں بلیئر بل تھا۔ بت پرست روم کی تاریخ کی پہلی تکمیل میں مسیحیوں کو یروشلم سے نکل بھاگنا تھا، اور پاپائی روم کی تکمیل میں مسیحی بیابان کی طرف بھاگ گئے۔ ایڈونٹسٹ تحریک کے لیے تنبیہ یہ تھی کہ دیہی علاقوں کی طرف فرار ہو جائیں۔

"اب خدا کے لوگوں کے لیے یہ وقت نہیں کہ وہ اپنی دل بستگیاں دنیا سے باندھیں یا اپنا خزانہ دنیا میں جمع کریں۔ وہ وقت دور نہیں جب ہمیں ابتدائی شاگردوں کی طرح ویران اور سنسان مقامات میں پناہ ڈھونڈنے پر مجبور ہونا پڑے گا۔ جس طرح رومی فوجوں کے ہاتھوں یروشلم کا محاصرہ یہودی مسیحیوں کے لیے ہجرت کا اشارہ تھا، اسی طرح ہمارے ملک کی طرف سے پاپائی سبت کو نافذ کرنے کے فرمان میں اختیار سنبھالنا ہمارے لیے ایک تنبیہ ہوگا۔ تب بڑے شہروں کو چھوڑ دینے کا وقت ہوگا، تاکہ اس کے بعد چھوٹے شہروں کو بھی چھوڑ کر پہاڑوں میں الگ تھلگ مقامات پر گوشہ نشینی کے گھر اختیار کیے جائیں۔" گواپیاں، جلد 5، صفحہ 464۔

"ہمارے ملک کی طرف سے پاپائی سبت کو نافذ کرنے کے فرمان کے ذریعے اقتدار سنبھالنا ہمارے لیے ایک انتباہ ہوگا"، یہ اس وقت پورا ہوا جب "ویرانی کا مکروہ" مرقس کے الفاظ کے مطابق "جہاں اسے نہیں ہونا چاہیے تھا" کھڑا تھا۔ سن 1888 میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی کانگریس ایک ایسے قانون پر غور کر رہی تھی جو آئین کے ایک بنیادی عنصر کے سراسر منافی تھا، اور اس موقع پر ساتویں دن کے ایڈونٹسٹوں کو شہروں کو چھوڑ کر دیہی علاقوں کی طرف منتقل ہو جانا تھا۔

یروشلم کی تباہی میں ایک بھی مسیحی ہلاک نہ ہوا۔ مسیح نے اپنے شاگردوں کو پہلے ہی خبردار کر دیا تھا، اور جنہوں نے اس کے کلام پر ایمان کیا، وہ سب وعدہ شدہ نشان کے منتظر رہے۔ ... بلا تاخیر وہ ایک محفوظ جگہ کی طرف فرار ہو گئے — یردن کے پار پیریہ کی سرزمین میں واقع پیلا شہر کی طرف۔ عظیم کشمکش، 30۔

فرار کی تنبیہی علامتوں میں پہلی کی نبوی خصوصیات تیسری اور آخری تکمیل کی نمائندگی کرتی ہیں۔ کبھی کبھی یہی نبوی خصوصیات تیسری تکمیل میں دوسری تکمیل پیدا کرتی ہیں۔ اس کی ایک مثال تین ایلیا ہیں۔ ایلیا کی روایت—جب وہ ایزابل، اخاب اور بعل کے نبیوں سے آمنے سامنے ہوا—اور دوسری ایلیا یعنی یوحنا پتسمہ دینے والے کی خصوصیات—جب وہ پیرودیاس، پیرودیس اور سالومہ سے آمنے سامنے ہوا—مل کر یہ ثابت کرتی ہیں کہ آخری ایام میں، جب تین گنا اطلاق کی تیسری اور آخری تکمیل ہوتی ہے، ایلیا اور یوحنا خدا کے لوگوں کی دو جماعتوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ایک جماعت جس کی نمائندگی ایلیا کرتا ہے نہیں مرتی، اور دوسری جماعت جس کی نمائندگی یوحنا کرتا ہے مر جاتی ہے۔ یہ دونوں جماعتیں مکاشفہ باب سات میں بھی نمایاں ہیں: ایک لاکھ چوالیس ہزار، جو نہیں مرتے، اور بہت بڑی بھیڑ جو مر جاتی ہے۔

تین بابلوں کے بارے میں نبوی پیغام کا ایک مشترک عنصر یہ ہے کہ پہلے بابل کی نمائندگی نمرود کرتا ہے، لیکن دوسرے بابل کی نمائندگی اس کے پہلے اور آخری بادشاہ، نبوکد نصر اور بلشضر، کرتے ہیں۔ نبوکد نصر بابل کے ان لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جو نجات پائیں گے، اور بلشضر بابل کے ان لوگوں کی جو ہلاک ہوں گے۔

آخری ایام میں دو اتوار کے قوانین ہیں جو بائبل کی پیشین گوئیوں کا موضوع ہیں۔ پہلا ریاست ہائے متحدہ میں جلد آنے والا اتوار کا قانون ہے، اور دوسرا وہ اتوار کا قانون ہے جو تمام دنیا پر مسلط کیا جائے گا۔ ان دو اتوار کے قوانین کی نظیر پہلے بت پرست روم کے اتوار کے قانون میں ملتی ہے، جب سن 321

میں قسطنطین نے پہلا اتوار کا قانون نافذ کیا، اور پھر 538 میں پاپائی روم کے اتوار کے قانون میں۔ بت پرست روم ان متعدد نبوتی نمونوں میں سے ایک ہے جو ریاست ہائے متحدہ کی پیشگی نمائندگی کرتے ہیں، اور 321 کا اتوار کا قانون ریاست ہائے متحدہ میں جلد آنے والے اتوار کے قانون کی نظیر ہے۔ 538 کا پاپائی اتوار کا قانون اس اتوار کے قانون کی نظیر ہے جو تمام دنیا پر مسلط کیا جائے گا۔ یہ معیوب نقطہ نظر کہ ریاست ہائے متحدہ کو دانی ایل باب گیارہ کے ڈاکوؤں سے مشابہ قرار دیا جاتا ہے، ریاست ہائے متحدہ میں جلد آنے والے اتوار کے قانون کو بطور ثبوت استعمال کرنے کی کوشش کرتا ہے تاکہ یہ دعویٰ کیا جا سکے کہ ریاست ہائے متحدہ کا اتوار کا قانون ثابت کرتا ہے کہ ریاست ہائے متحدہ جدید روم ہے، اور یہ اس بات کو نظر انداز کرتا ہے کہ ایک دوسرا اتوار کا قانون بھی ہے جو اژدہا، درندہ اور جھوٹے نبی کے سہ گانہ اتحاد کے ذریعے دنیا کی ہر قوم پر مسلط کیا جائے گا۔

اگر ریاست ہائے متحدہ میں اتوار کا قانون، ریاست ہائے متحدہ کو جدید روم قرار دیتا ہے، تو پھر عالمی اتوار کا قانون کس کی نشاندہی کرتا ہے؟ روم کی تین حیثیتیں یہ ظاہر کرتی ہیں کہ جدید روم، جو تین پہلوؤں پر مشتمل ہے، دو جداگانہ اتوار کے قوانین نافذ کرے گا۔ پہلا ریاست ہائے متحدہ میں ہوگا اور اس کی تمثیل 321ء میں قسطنطین کے اتوار کے قانون سے ملتی ہے، اور دوسرا پوری دنیا میں ہوگا، جس کی تمثیل 538ء کے پاپائی اتوار کے قانون سے ملتی ہے۔ نبوت کے سہ گانہ اطلاق کے سیاق میں ریاست ہائے متحدہ کے اتوار کے قانون کو اس دعوے کے لیے استعمال کرنا کہ یہ قانون ثابت کرتا ہے کہ جدید روم کون ہے، دراصل بت پرست اور پاپائی روم کی قائم کردہ نبوتی خصوصیات کو نظر انداز کرنا ہے۔ آخری ایام میں دو جداگانہ اتوار کے قوانین ہوں گے، اور ان میں سے کوئی بھی اس بات کا ثبوت نہیں کہ 'قوم کے لئیرے' ریاست ہائے متحدہ ہیں۔ جب بت پرست اور پاپائی روم کی گواہی کو ذاتی تعبیر کی تائید کے لیے مسخ کیا جاتا ہے، جیسا کہ اس وقت کیا جا رہا ہے، تو یہ ظاہر کرتا ہے کہ جو لوگ اپنی ذاتی تعبیر کو قائم رکھنے کی کوشش کرتے ہیں وہ مثال اور ضد مثال کو نہیں سمجھتے۔

بت پرست روم ریاست ہائے متحدہ کے لیے ایک مثال ہے، اور پاپائی روم جدید روم کی نمائندگی کرتا ہے۔ نبوت کے سہ گانہ اطلاق کے اس غلط استعمال اور اس دعوے کے ساتھ کہ جو کچھ پڑھایا جا رہا ہے اسے "مثال اور مصداق" کے تناظر میں رکھا گیا ہے، ایک دوسری ناکامی یہ بھی ہے کہ "ویرانی کی مکروہ چیز" کی تعریف کو اس طرح متعین کیا جاتا ہے جیسے وہ نبوت کے سہ گانہ اطلاق کے سیاق میں پیش کی جاتی ہے۔

سن 66 سے سن 70 عیسوی تک، دو رومی سپہ سالاروں نے یروشلم پر حملہ کیا۔ دونوں سپہ سالار، سیسٹینس اور ٹائٹس، نے محاصرے سے آغاز کیا، مگر صرف ایک نے مختصر عرصے کے لیے محاصرے سے پسپائی اختیار کی، جس نے خدا کی مشیت سے مسیحیوں کو فرار ہونے کا موقع دیا۔ سیسٹینس کے تحت پہلے محاصرے میں ہی مسیحیوں نے بھاگنے کی تنبیہ کو پہچانا۔ جب 70 عیسوی میں ٹائٹس یروشلم کے خلاف جنگ جاری رکھنے کے لیے پہنچا، تو اس نے محاصرہ شروع کیا اور اس وقت تک نہ رکا جب تک یروشلم اور ہیکل تباہ نہ ہو گئے۔ یسوع کی تنبیہ میں دو مراحل شامل ہیں: پہلا بھاگنے کی نشانی، اور اس کے بعد ظلم و ستم۔ پانچویں اور چھٹی صدی میں اس تنبیہ کی تکمیل میں، مسیحیوں نے 538 عیسوی سے پہلے فاسد رومی کلیسیا سے جدائی اختیار کر لی، اور پھر ظلم و ستم شروع ہوا۔

پولس یہ بات بہت واضح کرتا ہے کہ قدیم اسرائیل کی تمام مدون تاریخ اُن لوگوں کے لیے لکھی گئی تھی جو آخری دنوں میں زندہ ہیں، اور یہ کہ وہ تمام تاریخی نمونے تھیں، اگرچہ یونانی لفظ "typos"، جس کا مطلب نمونے ہے، اس حقیقت کی اس کی کلاسیکی پیشکش میں "ensamples" کے طور پر ترجمہ کیا گیا ہے۔

اب یہ سب باتیں ان کے ساتھ بطور نمونہ واقع ہوئیں، اور وہ ہماری نصیحت کے لیے لکھی گئیں، جن پر زمانوں کی انتہا آ پہنچی ہے۔ 1 کرنتھیوں 10:11

دسویں باب کے وہ واقعات جنہیں پولس نے اس سچائی کے پس منظر کے لیے استعمال کیے، قدیم اسرائیل کے راستبازی کے ساتھ عمل کرنے کے واقعات نہیں تھے۔

لیکن اُن میں سے اکثر پر خدا راضی نہ ہوا کیونکہ وہ بیابان میں ہلاک ہوئے۔ اب یہ باتیں ہماری نصیحت کے لیے مثالیں بنیں، تاکہ ہم پری چیزوں کی خواہش نہ کریں، جیسا کہ وہ بھی خواہش کرنے لگے۔ اور نہ تم بت پرست بنو، جیسے اُن میں سے بعض تھے؛ چنانچہ لکھا ہے کہ لوگ کھانے پینے بیٹھے اور کھیل کود کرنے کو اٹھے۔ اور نہ ہم حرام کاری کریں، جیسے اُن میں سے بعض نے کی، اور ایک ہی دن میں تئیس ہزار گر پڑے۔ اور نہ ہم مسیح کو آزمائیں، جیسے اُن میں سے بعض نے بھی آزمایا، اور سانپوں سے ہلاک ہوئے۔ ۱-کرتھیوں ۱۰:۵-۹۔

مقدس تاریخ خدا کے لوگوں کی راستبازی اور ناراستی دونوں کا ریکارڈ ہے؛ تاہم، چلے ریکارڈ راستبازی کا ہو یا ناراستی کا، یہ تاریخ آخری ایام میں رینے والے خدا کے لوگوں کے لیے پھر بھی ایک نمونہ رہتی ہے۔ 1888 میں مینیاپولس میں ہونے والی بغاوت کی تاریخ، ایڈونٹسٹ مؤرخین کے دعوؤں کے باوجود، ناراستی کا ریکارڈ ہے۔ یہ بغاوت اس قدر شدید تھی کہ ایلین وائٹ نے اجلاس چھوڑنے کا فیصلہ کر لیا، اور صرف اس لیے رکیں کہ ایک فرشتے نے انہیں بتایا کہ یہ ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ رکیں اور اس بغاوت کو قلم بند کریں جو موسیٰ کی تاریخ میں قورح، داتن اور ایبرام کی بغاوت کے متوازی تھی۔ اسی اجلاس میں مکاشفہ باب اٹھارہ کا طاقتور فرشتہ نازل ہوا، لیکن جو پیغام وہ لایا تھا اسے رد کر دیا گیا۔

وہ تاریخ 11 ستمبر 2001 کی مثال تھی، جب نیویارک شہر کی عظیم الشان عمارتیں گرا دی گئیں۔ اس تاریخ میں اتوار کے قانون کا وہ پہلا بل بھی شامل تھا جسے سینیٹر بلیئر پیش کرنے والے تھے۔ اتوار کو قومی دن، عبادت کے طور پر نافذ کرنے کی ان کی کوششیں ناکام ہوئیں، لیکن یہ ایک مقدس تاریخ کا حصہ تھا جو آخری دنوں کی نمائندگی کرتی تھی۔ سینیٹر بلیئر کا بل شہروں کو چھوڑ دینے کی تنبیہ تھا۔ 1888 سے پہلے جب سسٹر وائٹ نے شہروں سے باہر رینے کی ضرورت کے بارے میں بات کی، تو وہ مستقبل کے صیغے میں بولتی تھیں۔ انہوں نے قریب مستقبل کے اس وقت کی طرف اشارہ کیا جب خدا کے لوگوں کو دیہی علاقوں کی طرف منتقل ہونا ضروری ہوگا۔ 1888 کے بعد، دیہی زندگی کی ضرورت کے بارے میں سسٹر وائٹ کے تمام حوالہ جات نے ان کی نصیحت کو اس سیاق میں رکھا کہ دیہات میں رینے کا وقت پہلے ہی آچکا تھا۔ 1888 میں بلیئر کا بل اتوار کے نفاذ کی علامت تھا—جیسا کہ لوقا نے کہا ہے—ایسی جگہ پر جہاں اسے نہیں ہونا چاہیے تھا۔ اتوار کے نفاذ کو ریاست ہائے متحدہ کی کانگریس میں نہیں لایا جانا چاہیے تھا، کیونکہ یہ آئین کے ایک بنیادی اصول کی نفی تھی۔

سن 1888 کی تاریخ اس غرض سے قلم بند کی گئی تھی کہ وہ 11 ستمبر 2001 کو شروع ہونے والی نبوتی تاریخ کی مثال بنے۔ 1888 میں بلیئر بل، 2001 کے پیٹریاٹ ایکٹ کا نمونہ تھا۔ یہ وہ انتباہ تھا جو حیوان کے نشان کے حقیقی نفاذ سے پہلے آیا۔ جو کوئی مسیح کی پیروی کر رہا ہے اسے 11 ستمبر 2001 کے بعد کسی شہر میں نہیں رہنا چاہیے۔ یہ ایک نبوتی محاصرہ تھا جس نے خدا کے لوگوں کو فرار ہونے کی ہدایت کی۔ اور جس طرح آخری ایام کے نبوتی نمونے میں دو اتوار کے قوانین موضوع ہیں، جیسا کہ مشرکانہ اور پاپائی روم کے اتوار کے قوانین سے ظاہر ہوتا ہے، دونوں اتوار کے قوانین سے پہلے فرار کی تنبیہ دی جاتی ہے۔

جو لوگ اپنے آپ کو سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ کہتے ہیں، انہیں نبوی طور پر پیٹریاٹ ایکٹ کو اس علامت کے طور پر پہچاننا تھا کہ جلد آنے والے اتوار کے قانون سے پہلے شہروں سے نکل کر دیہات کی طرف چلے جائیں۔ یہی اتوار کا قانون اُن کے لیے بھی علامت تھا جو خدا کے دوسرے ریوڑ سے تعلق رکھتے ہیں اور ابھی تک بابل میں ہیں، کہ وہ بابل سے نکل جائیں اس سے پہلے کہ اتوار کے قانون کا نفاذ، جو ہر قوم پر نافذ کیا جانا ہے، ہو۔

"جب امریکہ، جو مذہبی آزادی کی سرزمین ہے، ضمیر پر جبر کرنے اور لوگوں کو باطل سبت کی تعظیم پر مجبور کرنے میں پاپائیت کے ساتھ متحد ہو گا، تو دنیا کے ہر ملک کے لوگ اس کی مثال کی پیروی کرنے پر آمادہ کیے جائیں گے۔" Testimonies، جلد 6، 18.

جس طرح تین ایلیاہوں کی سہ گانہ تطبیق یہ ثابت کرتی ہے کہ آخری دنوں میں خدا کے لوگوں کی دو جماعتیں ہیں، اسی طرح روم کی سہ گانہ تطبیق یہ واضح کرتی ہے کہ دو جداگانہ اتوار کے قوانین ہیں۔ جو لوگ یہ دعویٰ کرنا چاہتے ہیں کہ ریاست ہائے متحدہ "تیری قوم کے لٹیرے" ہیں اور اس لیے ریاست ہائے متحدہ کا نبوی کردار رویا کو قائم کرتا ہے، وہ یہ تجویز پیش کرتے ہیں کہ ریاست ہائے متحدہ میں عنقریب نافذ ہونے والا اتوار کا قانون وہ "اجاڑ دینے والی مکروہ چیز" ہے جسے مسیح نے اپنے لوگوں کے لیے آنے والے ظلم و ستم سے بچ نکلنے کی تنبیہ کے طور پر شناخت کیا تھا۔ وہ اس امتیاز کو پہچاننے میں ناکام رہتے ہیں جو پہلے محاصرے—جو بھاگ نکلنے کی تنبیہی نشانی ہے—اور دوسرے محاصرے کے درمیان ہے، جو اس وقت کی نمائندگی کرتا ہے جب اتوار کے قانون کے حقیقی نفاذ کے ساتھ آخری دنوں کا جبر شروع ہوتا ہے۔ وہ اس امتیاز پر بھی توجہ نہیں دیتے جو دو گواہوں کی بنیاد پر قائم ہے کہ آخری دنوں میں پیشین گوئی کی تکمیل کے لیے دو جداگانہ اتوار کے قوانین ہوں گے۔ یوں وہ یہ استدلال کرتے ہیں کہ ریاست ہائے متحدہ میں عنقریب آنے والا اتوار کا قانون وہی تنبیہ ہے جسے دانی ایل نبی کے بیان کے مطابق "اجاڑ دینے والی مکروہ چیز" کے طور پر پیش کیا گیا ہے؛ اور وہ ہے بھی، مگر اُس مفہوم میں نہیں جس طرح وہ اسے متعین کرتے ہیں۔

ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کا قانون خدا کے اُس دوسرے ربوڑ کے لیے، جو ابھی تک بابل میں ہے، بابل کی رفاقت سے بھاگ نکلنے کی ایک تنبیہ ہے۔ لہذا یہ آنے والے اتوار کے قانون کے بارے میں ایک انتباہ ہے جو تمام قوموں پر نافذ کیا جائے گا۔

"دیگر اقوام ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی مثال کی پیروی کریں گی۔ اگرچہ وہ پیش پیش ہے، پھر بھی یہی بحران دنیا کے ہر حصے میں ہمارے لوگوں پر آ پڑے گا۔" ٹیسٹیمونیز، جلد 6، 395.

ان کا دعویٰ یہ ہے کہ ریاستہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کا قانون ریاستہائے متحدہ امریکہ کو اُس علامت کے طور پر شناخت کر رہا ہے جو نبوتی رویا کو قائم کرتی ہے، لیکن مسیح کی جانب سے دی گئی بھاگ نکلنے کی تنبیہ کے تناظر میں، یہی اتوار کا قانون گیارہویں گھڑی کے مزدوروں کے لیے بابل سے نکلنے کی ایک دنیا گیر تنبیہ کی نمائندگی کرتا ہے۔

جب سیسٹر واٹ فرار ہونے کی تنبیہ دیتی ہیں تو وہ اتوار کے قانون کے اس مسئلے پر بات کرتی ہیں جو پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے۔ یہ تحریک ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کے قانون کے نفاذ سے شروع ہوتی ہے۔ وہ یہ واضح کرتی ہیں کہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کا قانون آنے والے ظلم و ستم کی ایک تنبیہ ہے۔

خدا کے قانون کی خلاف ورزی میں پاپائیت کے ادارے کے نفاذ کا حکم دینے والے فرمان کے ذریعے ہماری قوم راستبازی سے مکمل طور پر ناتا توڑ لے گی۔ جب پروٹسٹنٹ مذہب خلیج کے پار رومی طاقت کا ہاتھ تھامنے کے لیے اپنا ہاتھ بڑھائے گا، جب وہ کھائی کے اوپر سے روحیت پرستی کے ساتھ ہاتھ ملانے کو بڑھے گا، اور جب اس سہ گانہ اتحاد کے زیر اثر ہمارا ملک بطور پروٹسٹنٹ اور جمہوری حکومت اپنے آئین کے ہر اصول کو رد کر دے گا اور پاپائی جھوٹ اور گمراہی کی اشاعت کے لیے قانونی گنجائش پیدا کرے گا، تب ہم جان لیں گے کہ شیطان کے حیرت انگیز کاموں کے ظہور کا وقت آ پہنچا ہے اور انجام قریب ہے۔

جیسے رومی لشکروں کی آمد شاگردوں کے لیے یروشلم کی قریب الوقوع تباہی کی نشانی تھی، اسی طرح یہ ارتداد ہمارے لیے اس بات کی علامت ہو سکتا ہے کہ خدا کی بردباری کی حد پوری ہو چکی ہے، کہ ہماری قوم کی بدکاری کا پیمانہ لبریز ہو گیا ہے، اور یہ کہ رحمت کا فرشتہ اڑان بھرنے

کوے کہ پھر کبھی لوٹ کر نہ آئے۔ تب خدا کے لوگ اُن مصیبت اور کرب کے مناظر میں ڈال دیے جائیں گے جنہیں انبیاء نے یعقوب کی مصیبت کے وقت کے طور پر بیان کیا ہے۔ وفادار، ستائے ہوئے لوگوں کی فریادیں آسمان تک بلند ہوتی ہیں۔ اور جس طرح ہابیل کا خون زمین سے پکارا، اسی طرح شہیدوں کی قبروں سے، سمندر کی قبروں سے، پہاڑی غاروں سے، راہب خانوں کے تہ خانوں سے بھی آوازیں خدا کو پکار رہی ہیں: 'اے خداوند، قدوس اور برحق، کب تک تو انصاف نہ کرے گا اور اُن سے جو زمین پر بستے ہیں ہمارے خون کا بدلہ نہ لے گا؟' ٹیسٹیمونیز، جلد 5، صفحہ 451۔

سیسٹر وائٹ ریاست ہائے متحدہ میں اتوار کے قانون کی نشاندہی کر رہی ہیں، اور ایسے ایک "علامت" قرار دیتی ہیں کہ ریاست ہائے متحدہ کے لیے مہلت کا وقت ختم ہو چکا ہے۔ لیکن دنیا کی دوسری قوموں میں خدا کے لوگ بھی اسی آزمائش کا سامنا کریں گے۔ ریاست ہائے متحدہ میں اتوار کے قانون کے نفاذ سے لے کر اُس وقت تک جب میکائیل اٹھ کھڑا ہوگا اور انسانی مہلت ختم ہو جائے گی، ایک مدت موجود ہے۔ جب وہ ختم ہوتی ہے تو "فرشتہ رحمت پرواز کر جاتا ہے"۔